وثیقۂ نصرتِ اسلام: جماعت قاعدۃ الجہاد میں آپ کے بھائیوں کی جانب سے

وثيقة
نُصرة الإسلام

1433هـ - 2012م

صادرة عن

قاعدة الجهاد

كتبها الشيخ المجاهد

أيمن الظواهري

حفظه الله

السّحاب للإنتاج الإعلامي
As-Sahab Media

وثيقۀ نصرتِ اسلام

السّحاب للإنتاج الإعلامي
As-Sahab Media

رمضان 1433هـ

بسم الله الرحمن الرحيم

وثيقۀ نصرتِ اسلام

بسم الله والحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وآله وصحبه ومن والاه

آج امتِ مسلمہ ایک ایسے نازک مرحلے سے گزر رہی ہے جس میں اسے ایک جانب تاریخ کے سخت ترین صلیبی حملے کا سامنا ہے تو دوسری جانب ان عظیم انقلابات (ثورات) کاسلسلہ بھی جاری ہے جن میں مسلم عوام شریعتِ اسلامیہ کے سائے تلے حریت ،عزت،کرامت اور استقلال کے مطالبے کے ساتھ خاطر اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ تمام سیکولر اور لادین قوتیں بھی اسلامی ممالک میں جاری ان تاریخی تبدیلیوں کے آگے بند باندھنے کے لیے میدان میں کود پڑی ہیں۔ ایسے میں اس امر کی از حد ضرورت ہے کہ امتِ مسلمہ کلمۂ توحید کی بنیاد پر متحد ہوجائے۔ اسی مقصد کے حصول کے لیے جماعت قاعدة الجهاد تمام مسلمانوں اور غلبۂ اسلام کے لیے کوشاں افراد ،شخصیات ،گروہوں اور جماعتوں کو اسلام اور اہلِ اسلام کی نصرت کی خاطر درج ذیل اہداف پر مجتمع ہونے کی دعوت دیتی ہے۔

1-مقبوضہ مسلم سرزمینوں کو آزاد کروانے کے لیے کوشش کرنا اورہر ایسے معاہدے اوراتفاق کامکمل بائیکاٹ کرنا جو کفار کو مسلمانوں کے علاقوں پر قبضہ کا جواز دیتا ہو، جیسے اسرائیل کا فلسطین پر قبضہ، روس کا شیشان اور مسلم قوقاز پر قبضہ، ہندوستان کا کشمیر پر قبضہ، سپین کا سبتہ اور ملیلیہ پر قبضہ اور چین کامشرقی ترکستان پر قبضہ۔

2-فیصلوں میں شریعت کی مکمل بالادستی اور اس کے علاوہ ہر قسم کے مراجع،عقائد اور قوانین کاانکار چاہے وہ درج ذیل صورتوں میں سے کسی سے بھی تعلق رکھتے ہوں:

ا-عوامی سیادت پر مبنی جمہوری حاکمیت۔

ب- بین الاقوامی حاکمیت جس کا آغاز دوسری عالمی جنگ کی فاتح قوتوں نے اقوامِ متحدہ کے نام سے کیا جس میں:

(1) پانچ متکبر قوتوں کا سکہ چلتا ہے جو باقی دنیا پر اپنے احکامات دھونس اور زبردستی کے ساتھ نافذ کرتے ہیں۔

(2) جس کے ارکان سادہ اکثریت رائے کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں ناکہ شریعتِ اسلامیہ کے مطابق۔

(3) جس کے میثاق میں اپنے ارکان کی سرحدوں کا احترام کرنا بھی شامل ہے جس کا مطلب روس کا مسلم قوقاز پر،چین کا مشرقی ترکستان پر،سپین کا سبتہ اور ملیلیہ پر اور اسرائیل کا فلسطین پر قبضہ تسلیم کرنا ہے۔

(4) جس نے ایسی دسیوں قراردادیں منظور کیں جن کی بدولت مسلم سرزمینوں پر چڑھائی کو جائز قرار دیا گیا، جیسے تقسیمِ فلسطین اور حکومتِ اسرائیل کو تسلیم کرنا اور اس حوالے سے دیگر ضمنی قراردادوں کی منظوری دینا،عراق پر پابندیاں عائد کرنا،افغانستان پر صلیبی حملے کو جائز قرار دینا اور بون کانفرنس میں افغانستان میں کٹھ پتلی حکومت کا قیام عمل میں لانا۔

شریعتِ اسلامیہ کی حاکمیت اور اس کے علاوہ تمام مراجع کے انکار سے مقصود یہ ہے کہ بلادِ اسلامیہ میں شریعتِ اسلامیہ ہی مکمل بالادست ہو اور کوئی قانون و مرجع اس کے مقابلہ پر نہ آسکے۔ اور تاکہ متکبرین کے قائم کردہ عالمی نظام کو مکمل طور پر مسترد کیا جاسکے۔

3- امریکہ کی زیرِ قیادت اسلامی ممالک پر قابض مغربی اتحاد کے ہاتھوں مسلمانوں کے اجتماعی وسائل کی منظم لوٹ کھسوٹ کو روکنا ، جو کہ تاریخ انسانی کی سب سے بڑی چوری ہے۔

4-مسلم سرزمینوں پر مسلط ظالم و جابر طواغیت کے خلاف انقلابات کے لیے اٹھنے والے مسلم عوام کی مکمل تائید و حمایت کرنا، احکام اسلام کی پابندی اور حاکمیتِ شریعت کے لیے ان کی ذہن سازی کرنا،دیگر ظالم و جابر طواغیت سے مکمل چھٹکارے اوراسلامی علاقوں سے داخلی و خارجی ذلت و فساد کے مکمل خاتمے تک انقلابات کے عمل کو جاری

رکھنے کی دعوت دینا اور ان لوگوں کو جو ابھی تک انقلابات کے لیے نہیں اٹھے اپنے سے سبقت لے جانے والوں کے نقشِ قدم پرانقلابات کے لیے کمر بستہ ہونے کی ترغیب دینا ، تاکہ عالمِ اسلام پر مسلط ایجنٹ حکمرانوں سے مکمل نجات حاصل کی جاسکے۔

5- ظالم اور متکبر قوتوں کے مقابلہ پر دنیا کے ہر مظلوم وناکس کی مدد کرنا۔

6- خلافتِ اسلامیہ کے قیام کے لیے جدوجہد کرنا جو قومی ریاست اور وطنی تعصبات پر مبنی ہو نہ ہی غاصبین کی وضع کردہ حدود کو تسلیم کرتی ہو، بلکہ وہ نبوی منہاج پر قائم ایسی خلافت ہو جس کی اساس تمام مسلم اوطان کی وحدت ،اخوتِ اسلامی اور مساوات پر قائم معاشرہ ہو جو دشمنانِ اسلام کی گھڑی ہوئی حدود کو ختم کرے اور جو عدل و انصاف،شوریٰ،کمزوروں کی نصرت اور مقبوضہ مسلم سرزمینوں کے لیے کوشش کرے۔

7- میسر اسباب و وسائل اور قوت کو ان اہداف کے حصول ،ان کی دعوت اور عامۃ المسلمین کے مابین اس کا شعور اجاگر کرنے کے لیے صرف کرنا۔

وثیقۂ نصرتِ اسلام کے یہ اساسی اہداف ہیں۔ہم ہر اس شخص کو جو اس پکار کے ساتھ متفق ہو اس بات کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس کی تائید و حمایت کرے اورتمام ممکنہ وسائل سے ا سے امت کے مختلف طبقات میں پھیلانے کی کوشش کرے۔

والله من وراء القصد وهو يهدي السبيل.

وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم، وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين.

جماعت قاعدۃ الجہاد میں آپ کے بھائیوں کی جانب سے

آپ کا بھائی ایمن الظواہری

السّحاب للإنتاج الإعلامي
As-Sahab Media